﴿فہرست﴾

باب اول: قرآن مجید وحدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ

(الف)	قرآن مجید کی تدوین اوراس کی حفاظت	01
(ب)	حفاظت وتدوینِ حدیث (دورِ اوّل)	08
(ج)	احادیثِ نبویہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ)	13

باب دوم: ایمانیات وعبادات

(الف)	ایمانیات: (۱) عقیدۂ توحید	22
(۲)	عقیدۂ رسالت	29
(۳)	ملائکہ (فرشتے)	35
(۴)	کُتُبِ سماویہ (آسمانی کتابیں)	42
(۵)	عقیدۂ آخرت	49
	عبادات: (۱) نماز	58
(۲)	روزہ	64
(۳)	زکوٰۃ	72
(۴)	حج اورقربانی	79

باب سوم: سیرت نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ

(الف)	عہدنبوی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) کے ماہ وسال (مدنی دور)	86
(۱)	فتح مکہ	
(۲)	غزوۂ حنین	92
(۳)	عام الوُفُود (۹ ہجری)	98
(۴)	غزوۂ تبوک	106
(۵)	حجۃ الوداع	114
(۶)	وصالِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ)	119
(ب)	اُسوہ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) اور ہماری زندگی	127
(۱)	حضرت محمد مصطفیٰ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) کا بچپن اور جوانی	127
(۲)	حضرت محمد مصطفیٰ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) کا ذوقِ عبادت	134
(۳)	حضرت محمد مصطفیٰ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) کی سخاوت وایثار	138
(۴)	صلہ رحمی	144
(۵)	خواتین کے ساتھ حسنِ سلوک	149
(۶)	اندازِ تربیت	155

باب چہارم: اخلاق و آداب

(۱)	شکر و قناعت	161
(۲)	امانت و دیانت	175
(۳)	اخلاص و تقویٰ	176
(۴)	پردہ پوشی	178

بُری عادات سے اجتناب

(۱)	تکبّر	180
(۲)	حسد	187
(۳)	جھوٹ	189
(۴)	غیبت اور بہتان	190
(۵)	جادُو، فال اور توہم پرستی	192

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

(۱)	قسم کے احکام و مسائل	200
(۲)	گواہی کے احکام و مسائل	204
(۳)	حُقُوقُ الْعِبَاد (ہمسایوں کے حقوق)	210
(۴)	سُود کی حرمت	215
(۵)	اسلامی ریاست	222
(۶)	جہاد فی سبیل اللہ	228

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

(الف) (۱)	اہل بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت امام زین العابدین رحمتہ اللہ علیہ	235
(۲)	حضرت امام زید بن علی رحمتہ اللہ علیہ	243
(ب) (۱)	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	249
(۲)	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما	256
(۳)	حضرت عمرو بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	260
(۴)	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ	264
(۵)	حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	270
(۶)	حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	275
	صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنھن	281
	صوفیہ کرام رحمتہ اللہ علیہم	295
	علماء و مفکرین رحمتہ اللہ علیہم	312

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(۱)	خود اعتمادی و خود انحصاری	324
(۲)	جسمانی و ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت	327
(۳)	اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت	330
(۴)	اسلامی تہذیب کے امتیازات	334
	ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم	339

باب: اول قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی (خَاتَم النَّبِیّٖن ﷺ)

(الف) تعارف قرآن مجید

قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

قرآن مجید اور حدیثِ نبوی خَاتَم النَّبِیّٖن ﷺ

تعارفِ قرآن مجید

☆ قرآن مجید کی تدوین اور حفاظت

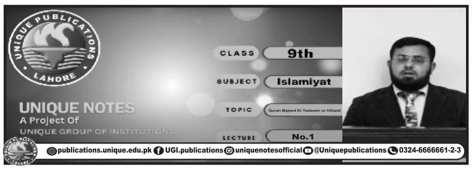

حفاظت و تدوینِ حدیث: دورِ اوّل

عہدِ نبوی خَاتَم النَّبِیّٖن ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

☆ قرآن مجید کی روشنی میں

حدیثِ نبوی خَاتَم النَّبِیّٖن ﷺ کی ضرورت و اہمیت

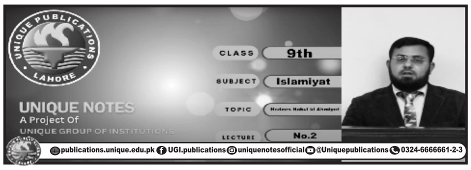

﴿مشقی معروضی سوالات﴾

سوال نمبرا۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) لفظ قرآن کا معنی ہے: 091001001

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب (ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب

(ج) محفوظ کتاب (د) آخری کتاب

(2) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں: 091001002

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(3) قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے: 091001003

(الف) جنگِ یمامہ میں (ب) جنگِ یرموک میں

(ج) جنگِ قادسیہ میں (د) جنگِ جمل میں

(4) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ 091001004

(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(5) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟ 091001005

(الف) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ج) حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (د) حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اضافی معروضی سوالات

(6) لفظ قرآن "قِرَاءَ ةٌ" سے ہے جس کے معنی ہیں: 091001006
(الف) پڑھنا (ب) لکھنا (ج) دیکھنا (د) پڑھانا

(7) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے: 091001007
(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) آخری

(8) اللہ تعالیٰ کا محفوظ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السّلام کے ذریعے سے نازل ہوا: 091001008
(الف) قرآنِ مجید (ب) تورات (ج) زبور (د) انجیل

(9) قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے: 091001009
(الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) قرآن مجید

(10) حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے: 091001010
(الف) صحائف (ب) عہدنامہ (ج) قرآن مجید (د) روایات

(11) قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے آخری اور: 091001011
(الف) عالم گیر (ب) مقامی (ج) مکی (د) مدنی

(12) کس رسول کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے؟ 091001012
(الف) حضرت نوح علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ

(13) کن کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآنِ مجید زبانی یاد تھا؟ 091001013
(الف) نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
(ج) حضرت یوسف علیہ السلام کی (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

(14) سب سے پہلے مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا: 091001014
(الف) عہدرسالت ﷺ میں (ب) خلفاء کے دور میں (ج) صحابہ کرام کے زمانے میں (د) تابعین کے دور میں

(15) قرآنِ مجید عموماً پتھر کی سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا: 091001015
(الف) قدیم زمانے میں (ب) عہدرسالت ﷺ میں (ج) تابعین کے زمانے میں (د) بزرگوں کے زمانے میں

(16) کن کے دورِ خلافت میں قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی؟ 091001016
(الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

(17) جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا: 91001017
(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

(18) قاریِ قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لیے منتخب کیا: 091001018
(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
(ج) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(19) عہدِ رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے: 091001019
(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ (ب) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ
(ج) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ

(20) کن کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا؟ 91001020
(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(21) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا:
091001021
(الف) قرآن مجید (ب) احادیث کا مجموعہ (ج) روایات کا مجموعہ (د) وصیت نامہ

(22) کن کے عہدِ خلافت میں مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا؟ 091001022
(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
(ج) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(23) سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا: 091001023
(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ
(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

جوابات

نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب
1	الف	2	ب	3	الف	4	الف	5	ب	6	الف
7	د	8	الف	9	د	10	ج	11	الف	12	د
13	الف	14	الف	15	ب	16	د	17	ب	18	الف
19	الف	20	ب	21	الف	22	ب	23	د		

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

1۔ قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔ 091001024

جواب: لفظ قرآن "قِـرَاءَ ۃٌ" سے ہے جس کے معنیٰ پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَم النَّبِیّٖن ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل

ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات وواقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد وہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

2۔ قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔ 091001025

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوعِ انسان کے لیے رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

3۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متحد کیا؟ 091001026

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

اضافی مختصر سوالات

4۔ قرآنِ مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔ 091001027

جواب: قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۝ (سورۃ الحجر:9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

5۔ قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔ 091001028

جواب: قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

6۔ عہدِ رسالت ﷺ میں تدوینِ قرآنِ مجید کی وضاحت کریں۔ 091001029

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآنِ مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

7۔ قرآن مجید کو "قرآن" کیوں کہا جاتا ہے؟/ قرآن کے لغوی معانی تحریر کریں۔ 091001030

جواب: لفظ قرآن "قِـرَاءَ ةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ

پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔

8۔ نزولِ قرآن مجید کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ 091001031

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات وواقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔

9۔ قرآن مجید کا کیا معجزہ ہے؟ 091001032

جواب: یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد وہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

10۔ قرآنِ مجید کی حقّانیت کی کیا دلیل ہے؟ 091001033

جواب: قرآنِ مجید کی حقّانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔

11۔ حفاظتِ قرآنِ مجید سے کیا مراد ہے؟ آیت کا ترجمہ لکھیے۔ 091001034

جواب: قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ○ (سورۃ الحجر:9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

12۔ پہلی مرتبہ مکمل قرآنِ مجید کب لکھا گیا تھا؟ 091001035

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

13۔ حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کو جمع کرنے کی ضرورت کب اور کیوں محسوس کی گئی؟ 091001036

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی زندگی میں اگر چہ قرآنِ مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حفّاظِ کرام شہید ہو گئے۔ اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفّاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

14۔ قرآنِ مجید کی جمع وتدوین میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کردار بیان کیجیے۔ 091001037

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن اور کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید کی جمع وتدوین کے عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ

عنہ عہدِ رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

15۔ مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس نے اور کیسے متحد کیا؟ 091001038

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ اولین قرآنی نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر ۳۔ تفصیلی جواب دیں۔

1۔ جمع و تدوین قرآنِ مجید کی تفصیل بیان کریں۔ 091001039

جواب: قرآنِ مجید کا معنی و مفہوم

لفظ قرآن "قِـرَاءَ ةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

محفوظ ترین کتاب

قرآنِ مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ o (سورۃ الحجر:9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

جمع و تدوین قرآنِ مجید

یہ حقیقت ہے کہ قرآن مجید جس شان سے اُترا ہے بغیر کسی تبدیلی کے اب بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔خود حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اس کو یاد کرنے اور لکھنے کا اہتمام فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہما کی بڑی تعداد حافظِ قرآن تھی۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآنِ مجید مکمل لکھا جا چکا تھا۔تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

عہدِ رسالت ﷺ میں جمع و تدوین قرآن مجید

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآنِ مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن

ﷺ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔

عہدِ رسالت ﷺ میں قرآن مجید کی تحریری صورت

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ﷺ ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

قرآن مجید کی ترتیب

نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق قرآنِ مجید کی ترتیب کا بھی اہتمام فرمایا۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ خود کاتبانِ وحی سے فرمایا کرتے تھے کہ اس سورت کو فلاں فلاں سورت کے شروع یا آخر میں درج کردو۔ اسی طرح آیات نازل ہوتیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ خود فرمایا کرتے تھے کہ ان کو فلاں فلاں سورت میں درج کردو۔ قرآن مجید کی یہ ترتیب "توقیفی" کہلاتی ہے۔

قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت

قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حفّاظِ کرام شہید ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفّاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہوجائے۔

عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جمع وتدوین قرآنِ مجید

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآنِ مجید مکمل لکھا جا چکا تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں قرآن مجید کی جمع وتدوین

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع وتدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن اور کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں کمیٹی کا قیام

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہدِ رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس موجود نسخے کی مختلف نقلیں تیار کرکے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کردیا۔

قرآن مجید کی جمع وتدوین کی تکمیل

تمام اجزا کو نبی کریم خَاتَم النَّبِیّن ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یک جا کرا کے محفوظ کر دیا گیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اکرم خَاتَم النَّبِیّن ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

سرکاری تحویل کے مختلف مراحل

قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود رہا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔

سرکاری نقول ونشر واشاعت

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ اولین نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

حاصل کلام

جمع وتدوین قرآن کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کی جو ذمہ داری خود اُٹھائی ہے۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے کام لیا اور اس کی حفاظت کا اہتمام کیا۔ اب قیامت تک کے لیے قرآن کی تعلیمات احکام اور الفاظ اپنی صورت میں محفوظ رہیں گے۔

(ب) حفاظت وتدوینِ حدیث: دورِ اوّل
(عہدِ نبوی خَاتَم النَّبِیّن ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم)
﴿مشقی معروضی سوالات﴾

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) نبی کریم خَاتَم النَّبِیّن ﷺ کے عمل کو کہا جاتا ہے: 091001040

(الف) حدیثِ فعلی (ب) حدیثِ قولی (ج) حدیثِ تقریری (د) حدیثِ قدسی

(2) حدیث کو جمع کرنا اور کتابی شکل دینا کہلاتا ہے: 0910 01041

(الف) تدوین حدیث (ب) فضیلتِ حدیث (ج) روایتِ حدیث (د) درایتِ حدیث

(3) نبی کریم خَاتَم النَّبِیّن ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو والی بنا کر بھیجا: 091001042

(الف) یمن کا (ب) مصر کا (ج) شام کا (د) حبشہ کا

(4) صحاح ستہ میں شامل ہیں: 091001043

(الف) دو کتابیں (ب) چار کتابیں (ج) چھے کتابیں (د) آٹھ کتابیں

(5) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ نے سرکاری سطح پر انتظام فرمایا: 091001044

(الف) احادیث پر عمل کرنے کا (ب) احادیث کی جمع و تدوین کا

(ج) احادیث کی شرح کا (د) احادیث کو حفظ کرنے کا

اضافی معروضی سوالات

(6) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی گفت گو اور عمل کو کہا جاتا ہے: 091001045

(الف) حدیث (ب) قرآن (ج) قول (د) اثر

(7) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو: 091001046

(الف) حدیثِ قدسی (ب) حدیثِ قولی (ج) حدیثِ فعلی (د) حدیثِ تقریری

(8) جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے ہوں تو اس کو کہا جاتا ہے: 091001047

(الف) حدیث تقریری (ب) حدیث قدسی (ج) حدیث فعلی (د) حدیث قولی

(9) قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں: 091001048

(الف) احادیث (ب) آثار (ج) اقوال (د) آسمانی کتب

(10) معلم انسانیت بن کر تشریف لائے ہیں: 091001049

(الف) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ (ب) حضرت آدم علیہ السلام

(ج) حضرت نوح علیہ السلام (د) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(11) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ احادیث کا مجموعہ تھا: 091001050

(الف) سنن ابنِ ماجہ (ب) صحیفہ صادقہ (ج) ریاض الصالحین (د) اصولِ اربعہ

(12) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کی جمع و تدوین کا آغاز ہو گیا تھا: 091001051

(الف) عہدِ رسالت ﷺ میں (ب) عہدِ صحابہ کرام میں (ج) عہدِ تابعین کرام میں (د) عہدِ خلفاء راشدین میں

(13) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اپنی بات دہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے: 091001052

(الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ (د) چار مرتبہ

(14) دورِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ مبارکہ کو محفوظ کرنے کے بڑے ذرائع تھے: 091001053

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(15) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ زندگی ہی میں کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا: 091001054

(الف) احادیثِ نبویہ ﷺ کو (ب) سیرتِ صحابہ کو (ج) تفاسیر کو (د) صحاح ستّہ کو

(16) دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا: 091001055

(الف) صحیفہ صادقہ (ب) صحیح بخاری (ج) اصولِ اربعہ (د) مشکوٰۃ

(17) صحاحِ ستہ مستند مجموعے ہیں: 91001056

(الف) تاریخ کے (ب) احادیث کے (ج) اقوال کے (د) فقہ کے

(18) قرآنِ مجید کے بعد ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں: 091001057

(الف) احادیثِ مبارکہ (ب) آثار (ج) تاریخی کتب (د) خلفاء راشدین

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	الف	2	الف	3	الف	4	ج	5	ب
6	الف	7	د	8	ب	9	الف	10	الف
11	ب	12	الف	13	ج	14	ب	15	الف
16	الف	17	ب	18	الف				

﴿مشقی مختصر سوالات﴾

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ 091001058

1۔ حدیث کے معنٰی ومفہوم بیان کریں۔

جواب: حدیث کے لفظی معنٰی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَم النَّبِيّٖن ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَم النَّبِيّٖن ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خَاتَم النَّبِيّٖن ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَم النَّبِيّٖن ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

2۔ دورِ نبوی ﷺ میں حفاظتِ حدیث کے کوئی سے دو ذرائع لکھیں۔ 091001059

جواب: دورِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

3۔ صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔ 091001060

جواب: صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داوٗد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ

اضافی مختصر سوالات

4۔ تدوینِ حدیث سے کیا مراد ہے؟ 091001061

جواب: تدوین حدیث سے مراد احادیثِ مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔

5۔ تقریری حدیث سے کیا مراد ہے؟ 091001062

جواب: نبی کریم خَاتَم النَّبِيّٖن ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ خَاتَم النَّبِيّٖن ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو، اس کو حدیثِ تقریری کہتے ہیں۔

6۔ حدیث قدسی کا مفہوم واضح کریں۔ 091001063

جواب: جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کے ہوں تو اس کو حدیثِ قدسی کہا جاتا ہے۔

7۔ احادیث مبارکہ کی اہمیت مختصر بیان کریں۔ 091001064

جواب: احادیثِ مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں۔ احادیث مبارکہ عبادات، معاملات اور احکامات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور قیامت تک ان سے راہ نمائی لی جاتی رہے گی۔

8۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو کیا دُعا دیتے تھے؟ 091001065

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش وخرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد:3660)

9۔ عہدِ رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی دو شہادتیں لکھیے۔ 091001066

جواب: دورِ رسالت ﷺ میں جو دعوت نامے اور خطوط نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔

10۔ حدیث کی اہمیت کے بارے میں قرآنِ مجید کی آیت مع ترجمہ لکھیے۔ 091001067

جواب: پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآنِ مجید کے بعد احادیثِ مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر:7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں، تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر۳۔ تفصیلی جواب دیں۔

1۔ جمع وتدوین حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔ 091001068

جواب: حدیث کا مفہوم

حدیث کے لفظی معنٰی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

جمع وتدوین حدیث کا مفہوم

جمع وتدوین حدیث سے مراد احادیثِ مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کی احادیثِ

مبارکہ کی جمع و تدوین کا آغاز عہدِ رسالت خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ ہی میں شروع ہو گیا تھا۔ تدوینِ حدیث کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کی سرپرستی

حدیث کی جمع و تدوین میں خود نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کی سرپرستی اور رضامندی شامل رہی ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ کی بات کو سنا جائے، ذہن نشین کیا جائے اور محفوظ کر لیا جائے، اسی وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے تا کہ سامنے والا اسے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کر لے۔ بعض اوقات آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تا کہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا بھی دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد: 3660)

احادیثِ مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کو حفظ، تحریر اور روایت کرنے کا باقاعدہ اہتمام فرماتے تھے۔ دورِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کے فرامین کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ کریں۔ چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کی زندگی ہی میں احادیثِ نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

عہدِ رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں

عہدِ رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں درج ذیل ہیں:

☆ دورِ رسالت ﷺ میں جو دعوت نامے اور خطوط نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔

☆ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔

☆ اسی طرح نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہ نمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکامات لکھوا کر دیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس موجود تھے۔

احادیثِ نبویہ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کے ذاتی نسخے

صحیفہ صادقہ

صحیفہ صادقہ دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا، جو حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ نبویہ خَاتَمُ النَّبِیّیْن ﷺ کے تحریری نسخے

بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ نبویہ ﷺ کے ذاتی نسخے موجود تھے۔ صحیفہ صادقہ دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث

تھا، جوحضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتّب کردہ تھا۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہ، حضرت علی المرتضی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس بھی احادیثِ مبارکہ کے تحریری نسخے موجود تھے۔

تابعین کرام رحمتہ اللہ علیہ کے دور میں جمع وتدوینِ حدیث

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے بعد تابعین کے دور میں احادیثِ مبارکہ کی جمع وتدوین ایک منظّم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ تابعین نے اس دور میں کئی کتب احادیث مرتب کیں جو بعد کے ادوار میں با قاعدہ مآخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احادیثِ نبویہ ﷺ کی جمع و تدوین کے حوالے سے یہ تمام کوششیں ذاتی نوعیت کی تھیں۔

سرکاری سطح پر جمع وتدوین کا سلسلہ

سرکاری سطح پر جمع وتدوین کا سلسلہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ کے دور میں شروع ہوا۔ جمع وتدوین حدیث کی تحریک کو اوجِ کمال تک پہنچانے کا اعزاز امام مالک اور صحاح ستہ کے مؤلفین کے سر ہے۔ مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ اسی دور کی یادگار ہیں یہ احادیثِ مبارکہ کے مستند مجموعے ہیں۔

سنتِ نبویہ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کا عملی طور پر جاری رہنا

حدیثِ نبوی ﷺ کی جمع وتدوین کے ذرائع میں حفظ اور کتابت کے بعد تیسرا ذریعہ سنتِ نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا ہے جس کا حکم قرآنِ مجید میں موجود ہے۔ پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآنِ مجید کے بعد احادیثِ مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں، تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

حاصل کلام

جمع وتدوین حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے ساتھ حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کی حفاظت کے بھی خصوصی اسباب مہیّا فرمائے ہیں تا کہ قیامت تک اہل ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر دنیا وآخرت میں کام یابی حاصل کر سکیں۔

(ج) احادیثِ نبویہ (خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ)

﴿ منتخب احادیثِ مبارکہ ﴾

1۔ اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِیَارُهُمْ خِیَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد: 9153) 091001069

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2۔ مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا، وَیَعْرِفْ حَقَّ کَبِیْرِنَا، فَلَیْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داؤد: 4943) 091001070

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3۔ أَيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًالَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوْا مَاحَلَّ، وَدَعُوْا مَاحَرُمَ۔ (سنن ابن ماجہ:2144) 091001071

ترجمہ: اے لوگو! اللّٰہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللّٰہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

4۔ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ (صحیح مسلم 6524) 091001072

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی ہو (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ ، قَالَ: "اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ"۔ (صحیح مسلم: 88) 091001073

ترجمہ: رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

6۔ اِنَّ اِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهِ ، فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ فَأَعِيْنُوْهُمْ۔ (صحیح بخاری:2545) 091001074

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللّٰہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے۔ چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جوان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7۔ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ اِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَعَلَى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهُ۔ (سنن ابی داؤد:3657) 091001075

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8۔ اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي اِلَّا بِخَيْرٍ۔ (صحیح مسلم:37) 091001076

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925) 091001077

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

10۔ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ : دَمُهُ ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُه۔ (صحیح مسلم:2564) 091001078

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

11۔ بَقِيَّةُ رِجْزٍ اَوْ عَذَابٍ اُرْسِلَ عَلٰى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا وَاِذَا

وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوْا عَلَيْهَا۔ (جامع ترمذی:1025) 091001079

ترجمہ: یہ اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے، جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا گیا تھا جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب وہ کسی ایسی سرزمین میں پھیلا ہو جہاں تم نہ رہتے ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

12۔ فَيَرْضٰى لَكُمْ اَنْ تَعْبُدُوْهُ، وَلَا تُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا، وَاَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا وَيَكْرَهُ لَكُمْ: قِيْلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةِ الْمَالِ۔ (صحیح مسلم:1715) 091001080

ترجمہ: وہ (اللہ) تمھارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمھارے لیے قیل وقال (فضول باتوں)، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

13۔ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْيَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ اَوْ اِنْسَانٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّا كَانَ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ۔

(صحیح بخاری:320) 91001081

ترجمہ: کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

14۔ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْلِيَصْمُتْ۔ (صحیح بخاری:6018) 091001082

ترجمہ: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔

15۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ، وَلَا يَحْقِرُهٗ۔ (صحیح مسلم:2564) 091001083

ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یارومددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔

16۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيْفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ۔ (سنن ابن ماجہ:3678) 091001084

ترجمہ: اے اللہ! میں (لوگوں کو) دو کمزوروں یتیم اور عورت، کی حق تلفی کرنا (تاکید کے ساتھ) حرام ٹھہراتا ہوں۔

17۔ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ (سنن ابن ماجہ:1) 091001085

ترجمہ: جس کام کا میں تمھیں حکم دوں، اس پر عمل کرو اور جس سے منع کروں، اس سے باز رہو۔

18۔ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ۔ (صحیح مسلم:2563) 091001086

ترجمہ: بدگمانی سے دور رہو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

19۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِىْ وَالْمُرْتَشِىْ۔ (سنن ابن ماجہ:2313) 091001087

ترجمہ: رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

20۔ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ۔ (صحیح مسلم:817) 091001088

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآنِ مجید) کے ذریعے سے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔

﴿ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ﴾

﴿1﴾ اَلْحَیُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا) ﴿2﴾ اَلْقَیُّوْمُ (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا) 091001089

﴿3﴾ اَلْوَاجِدُ (وجود عطا فرمانے والا) ﴿4﴾ اَلْمَاجِدُ (عظمت اور بزرگی والا) 091001090

﴿5﴾ اَلْوَاحِدُ (یکتا) ﴿6﴾ اَلصَّمَدُ (بے نیاز، سب کا مرکزِ نیاز) 091001091

﴿7﴾ اَلْقَادِرُ (قدرت و طاقت والا) ﴿8﴾ اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت کاملہ کا مالک) 091001092

﴿9﴾ اَلْمُقَدِّمُ (آگے کرنے والا/ بڑھانے والا) ﴿10﴾ اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے رکھنے والا) 091001093

﴿11﴾ اَلْاَوَّلُ (سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے) ﴿12﴾ اَلْاٰخِرُ (سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا) 091001094

﴿13﴾ اَلظَّاهِرُ (اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر) ﴿14﴾ اَلْبَاطِنُ (اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ) 091001095

﴿15﴾ اَلْوَالِیُ (تصرف اور اختیار کا مالک) ﴿16﴾ اَلْمُتَعَالِیُ (بلند و برتر) 091001096

﴿17﴾ اَلْبَرُّ (اچھائی اور بھلائی فرمانے والا) ﴿18﴾ اَلتَّوَّابُ (زیادہ توبہ قبول کرنے والا) 091001097

﴿19﴾ اَلْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا) ﴿20﴾ اَلْعَفُوُّ (معاف فرمانے والا) 091001098

﴿21﴾ اَلرَّءُوْفُ (نہایت مہربان) ﴿22﴾ مَالِكُ الْمُلْكِ (سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک) 091001099

﴿23﴾ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (عظمت اور بزرگی والا) ﴿24﴾ اَلْمُقْسِطُ (عدل و انصاف کرنے والا) 091001100

﴿25﴾ اَلْجَامِعُ (جمع کرنے والا) ﴿26﴾ اَلْغَنِیُّ (بے پرواہ و بے نیاز) 091001101

﴿27﴾ اَلْمُغْنِیُ (بے نیاز کر دینے والا) ﴿28﴾ اَلْمَانِعُ (روکنے والا) 091001102

﴿29﴾ اَلضَّارُّ (نقصان کا مالک) ﴿30﴾ اَلنَّافِعُ (نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا) 091001103

﴿31﴾ اَلنُّوْرُ (نور) ﴿32﴾ اَلْهَادِیُ (ہدایت دینے والا) 091001104

﴿33﴾ اَلْبَدِیْعُ (بے مثال موجد، عدم سے وجود میں لانے والا) ﴿34﴾ اَلْبَاقِیُ (ہمیشہ رہنے والا) 091001105

﴿35﴾ اَلْوَارِثُ (وارث و مالک) ﴿36﴾ اَلرَّشِیْدُ (نیکی اور راستی کرنے والا) 091001106

﴿37﴾ اَلصَّبُوْرُ (بہت زیادہ مہلت دینے والا) ﴿38﴾ اَلسَّمِیْعُ (بہت زیادہ سننے والا) 091001107

﴿39﴾ اَلْبَصِیْرُ (سب کچھ دیکھنے والا) ﴿40﴾ اَلْحَكِیْمُ (حکمت و تدبر والا) 091001108

معروضی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) ایسا کام جو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے: 091001109

(الف) صفت (ب) قول (ج) تقریر (د) عمل

(2) قرآنِ مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے: 091001110

(الف) حدیثِ نبوی ﷺ (ب) عملِ اہل بیت رضی اللہ عنہم (ج) عملِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (د) عملِ تابعینؒ

(3) حدیثِ مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے: 091001111
(الف) سیر و سیاحت سے (ب) صلہ رحمی سے (ج) تجارت سے (د) علم حاصل کرنے سے

(4) غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے: 091001112
(الف) خیانت (ب) گناہ (ج) جھوٹ (د) خودغرضی

(5) گناہِ کبیرہ میں سے ہے: 091001113
(الف) بخل (ب) والدین کی نافرمانی (ج) فضول خرچی (د) اونچا بولنا

(6) لفظی معنٰی بات اور گفت گو کے ہیں: 091001114
(الف) حدیث (ب) سنّت (ج) روایت (د) قرآن

(7) وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّن ﷺ کی طرف ہو کہلاتا ہے: 091001115
(الف) قرآن مجید (ب) حدیث (ج) اثر (د) روایت

(8) دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں: 091001116
(الف) احادیث (ب) اقوال (ج) آثار (د) تواریخ

(9) کس کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیثِ نبوی ﷺ اہم ذریعہ ہے؟ 091001117
(الف) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی (ب) قرآنِ مجید کی (ج) صحائف کی (د) بزرگان کی

(10) زندگی گزارنے کا معیار حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِيّن ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّن ﷺ کے ہیں: 091001118
(الف) اقوال و افعال (ب) غزوات (ج) خطوط (د) معاہدے

(11) مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں: 091001119
(الف) ٹھیک ہے (ب) مناسب ہے (ج) بہترین ہے (د) بڑا ہے

(12) جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ: 091001120
(الف) ہم میں سے نہیں (ب) انسان نہیں (ج) سچا نہیں (د) مسلمان نہیں

(13) کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں: 091001121
(الف) چھوڑے گا (ب) مرے گا (ج) جیے گا (د) بوڑھا ہوگا

(14) جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ: 091001122
(الف) صلہ رحمی کرے (ب) نماز پڑھے (ج) روزہ رکھے (د) جہاد کرے

(15) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا گناہ ہیں: 091001123
(الف) صغیرہ گناہ (ب) کوئی گناہ نہیں (ج) کبیرہ گناہ (د) اوسط درجہ گناہ

(16) حدیث نبوی ﷺ کی رو سے تمھارے غلام تمھارے ہیں: 091001124
(الف) دوست (ب) رشتہ دار (ج) ہم سائے (د) بھائی

(17) جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ ہوگا: 091001125
(الف) فتویٰ دینے والے پر (ب) پوچھنے والے پر (ج) سننے والے پر (د) بتانے والے پر

(18) جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے کی: 091001126
(الف) بھلائی (ب) برائی (ج) خودغرضی (د) خیانت

(19) حدیث مبارکہ کی رو سے حیا سے ہمیشہ پیدا ہوتی ہے: 091001127
(الف) بھلائی (ب) حیا (ج) صلہ رحمی (د) سچائی

(20) ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت ہے: 091001128
(الف) حلال (ب) حرام (ج) مکروہ (د) مباح

(21) اَلرَّؤُفُ کا مطلب ہے: 091001129
(الف) دیکھنے والا (ب) نُور (ج) نہایت مہربان (د) جمع کرنے والا

(22) اَلْجَامِعُ کا مطلب ہے: 091001130
(الف) جمع کرنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) حکمت و تدبر والا

(23) اَلْمُغْنِیُ کا مطلب ہے: 091001131
(الف) بے مثال (ب) بے نیاز کردینے والا (ج) روکنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا

(24) اَلْمُقْسِطُ کا مطلب ہے: 091001132
(الف) دیکھنے والا (ب) تدبر والا (ج) سننے والا (د) عدل و انصاف کرنے والا

(25) اَلْمَانِعُ کا مطلب ہے: 091001133
(الف) روکنے والا (ب) دیکھنے والا (ج) حکمت والا (د) ہدایت دینے والا

(26) اَلْهَادِیُ کا مطلب ہے: 091001134
(الف) نہایت مہربان (ب) حکمرانی کا مالک (ج) ہدایت دینے والا (د) بے پرواہ

(27) اَلْبَاقِیُ کا مطلب ہے: 091001135
(الف) ہمیشہ رہنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) بزرگی والا

(28) اَلصَّبُوْرُ کا مطلب ہے: 091001136
(الف) روکنے والا (ب) بہت زیادہ مہلت دینے والا (ج) جمع کرنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا

(29) اَلْبَصِیْرُ کا مطلب ہے: 091001137
(الف) تدبر والا (ب) وارث و مالک (ج) سب کچھ دیکھنے والا (د) نہایت مہربان

(30) اَلسَّمِیْعُ کا مطلب ہے: 091001138
(الف) بہت زیادہ سننے والا (ب) سلطنت کا مالک (ج) عظمت والا (د) عدل کرنے والا

(31) اَلْحَکِیْمُ کا مطلب ہے: 091001139

(الف) سب کچھ دیکھنے والا (ب) حکمت وتدبر والا (ج) نفع عطا فرمانے والا (د) جمع کرنے والا

(32) اَلْوارِثُ کا مطلب ہے: 091001140

(الف) بے نیاز (ب) راستی کرنے والا (ج) بے مثال موجد (د) وارث ومالک

(33) النّافِعُ کا مطلب ہے: 091001141

(الف) نفع کا مالک، نفع عطا کرنے والا (ب) بزرگی والا (ج) وارث ومالک (د) مہلت دینے والا

(34) اَلنُّوْرُ کا مطلب ہے: 091001142

(الف) روکنے والا (ب) ہمیشہ رہنے والا (ج) نُور (د) بے نیاز

(35) مَالِكُ الْمُلْكِ کا مطلب ہے: 091001143

(الف) تدبر والا (ب) حکمت والا

(ج) بے مثال (د) سب سلطنت اور حکم رانی کا مالک

جوابات

نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب
1	ج	2	الف	3	ب	4	الف	5	ب	6	الف
7	ب	8	الف	9	ب	10	الف	11	ج	12	الف
13	ب	14	الف	15	ج	16	د	17	الف	18	د
19	الف	20	ب	21	ج	22	الف	23	ب	24	د
25	الف	26	ج	27	الف	28	ب	29	ج	30	الف
31	ب	32	د	33	الف	34	ج	35	د		

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

1۔ حدیث سے کیا مراد ہے؟ 091001144

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمَ النَّبِیّٖن ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَمَ النَّبِیّٖن ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خَاتَمَ النَّبِیّٖن ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمَ النَّبِیّٖن ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

2۔ حضورِ اکرم خَاتَمَ النَّبِیّٖن ﷺ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟ 091001145

جواب: اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا ، وَخِیَارُ هُمْ خِیَارُ هُمْ لِنِسَائِهِمْ. (مسند احمد:9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں بہترین اخلاق والا وہ ہے جو اپنی عورتوں (بیویوں) کے لیے بہتر ہیں۔

3۔ حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآنِ مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔ 091001146

جواب: وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر:7)